غریبوں کی مدد

جن دنوں میں حج ہوتا ہے، اُن دنوں میں غوثِ پاک سَیِّد عبدُالْقادِر رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ ایک جگہ رُکے اور فرمایا کہ: یہاں جو لوگ سب سے غریب ہیں ، ان کا گھر مجھے بتاؤ،جب ایسا گھر مل گیا تو غوثِ پاک رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ نےاُن غریب گھروالوں سےوہاں رُکنے کی اجازت مانگی اور اجازت ملنے پر سب لوگوں کے ساتھ وہاں رُک گئے۔اُس جگہ کے بڑے بڑےاہم لوگوں نے بہت کوشش کی کہ ” غوثِ پاک رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ ہمارے گھر آجائیں“لیکن آپ وہاں سے نہ گئے ۔ پھر وہاں کے لوگوں نے آپ کو تحفے بھیجے، جن میں گائے، بکریاں،کھانے کی چیزیں ، سونا، چاندی اور بہت سارا سامان شامل تھا۔ آپ نے یہ سارا سامان اُنہی غریب لوگوں کو دے دیا کہ جن کے گھر آپ رُکے تھےاورفجر کا وقت آنے سے پہلے ہی وہاں سے چلے گئے ۔غوثِ پاک وہاں ایک رات رُکے ، جس کی وجہ سے وہ غریب گھر والے مالدار ہوگئے۔(بہجۃ الاسرار، (ص198، ملخصاً)

پیارے بچّو اور اچھی بچّیو! اس حکایت سے ہمیں یہ پیاری بات پتا چلی کہ ہمارے غوثِ پاک سَیِّد عبدُالْقادِر رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ غریبوں سے محبت رکھتے تھے ،ہمیں بھی غریبوں سے محبت رکھنی چاہیئے۔